عزمِ مومن

(از جناب رشدی القادری صاحب فاضل دیوبند)

حیران ہو نہ گردشِ دوراں کی طرف دیکھ
مومن ہے اگر قوتِ ایماں کی طرف دیکھ

پھر تازگی آجائے گی افسردہ دلوں میں
ہاں ! آنکھ اٹھا ابرِ بہاراں کی طرف دیکھ

گذرے ہوئے لمحات محبت کو صدا دے
موجودہ ستمرانیٔ دوراں کی طرف دیکھ

ہر حلقۂ زنجیر ہے بیزار اسیری
اے تنگ نظر قیدیٔ زنداں کی طرف دیکھ

کچھ جائزۂ سعی و عمل لے تو جہاں میں
مدہوش نہ بن عمرِ گریزاں کی طرف دیکھ

گرتی ہے ابھی برقِ نگاہِ ہوس آگیں
کیا دیکھتا ہے مزرعِ دہقاں کی طرف دیکھ

کس طرح سے کرتا ہے جہاں کو تہ و بالا
اے یاس ذرا عزمِ مسلماں کی طرف دیکھ

پامال نہ کر دے کوئی گلزارِ اخوت
گلچیں کی نظر اور چمنستاں کی طرف دیکھ

جب ختم ہو تدبیرِ عمل بزمِ جہاں میں
پھر آنکھ اٹھا منشاءِ یزداں کی طرف دیکھ

چھایا ہوا ہے سبزۂ بیگانہ چمن میں
اے پھول کے متوالے گلستاں کی طرف دیکھ